

ہفتہ، سہ پہر کا سیشن،

جنرل کانفرنس

اوپر دیکھنا بہتر ہے

کفارہ

رویہ

ایمان

فرمانبرداری

بھروسہ

جنرل کانفرنس

اوپر دیکھنا بہتر ہے

ایڈیٹر کارل بی۔ کنگ

ستر کے

اگر ہم، صدر مانسن کی مانند، اپنے ایمان کی مشق کریں اور مدد کے لئے خدا کی طرف دیکھیں، ہم زندگی کے بوجھوں سے ملغوب نہیں ہوں گے۔ جنرل اتھارٹی کے طور پر پہلے ہفتے کے اختتام پر ایک خاص دن کے ختم ہونے پر، میرا بریف کیس کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اور میرے ذہن پر بس یہی سوال چھایا ہوا تھا ”میں ممکنہ طور پر یہ کیسے کر سکتا ہوں؟“ میں نے ستر کے دفتر کو چھوڑا اور چرچ انتظامیہ عمارت کی لفٹ میں داخل ہوا۔ جب لفٹ نیچے ہوئی، تو میرا سر نیچے تھا اور میں خالی ذہن کے ساتھ فرش کو گھور رہا تھا۔

دروازہ کھلا اور کوئی اندر داخل ہوا، مگر میں نے اوپر نہ دیکھا جو نہی دروازہ بند ہوا، تو میں نے کسی کو یہ کہتے سنا، ”تم نیچے کیا دیکھ رہے ہو؟“ میں نے اُس آواز کو پہچان لیا۔ یہ صدر تھامس ایلس۔ مانسن تھے۔

میں نے فوراً اوپر دیکھا اور جواب دیا، ”اوہ، کچھ نہیں۔“ (مجھے یقین ہے کہ ہوشیاری کے اس جواب نے میری قابلیتوں میں اعتماد کی روح پھونک دی تھی!) مگر وہ میرا مغلوب چہرہ اور بھاری بریف کیس دیکھ چکے تھے۔ وہ مسکرائے اور بڑے پیار سے آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تجویز دی، ”اوپر دیکھنا بہتر ہے!“ جیسے ہی ہم نے ایک اور منزل نیچے کو سفر طے کیا، اُس نے خوشی سے وضاحت کی کہ وہ ہیکل کو جا رہے تھا۔ جب اُس نے مجھے خدا حافظ کہا، اُس کی جدا ہوتی نگاہ نے میرے دل سے کلام کیا، ”اب، یاد رکھو، اوپر دیکھنا بہتر ہے۔“

جب ہم جدا ہوئے تو صحائف کے الفاظ میرے ذہن میں آئے: ”خُذْ اٰیٰتِنَا رٰكُوْا، یقین رکھو کہ وہ ہے۔ . . اور یہ کہ اُس نے آسمان اور زمین دونوں کی تمام چیزیں تخلیق کیں۔ یقین رکھو کہ وہ آسمان اور زمین دونوں کی تمام حکمت اور تمام قدرت رکھتا ہے، یقین رکھو کہ آدمی تمام باتوں کو نہیں سمجھ سکتا جیسا کہ خُداوند سمجھ سکتا ہے۔“ ا جب میں نے آسمانی باپ اور یسوع مسیح کی قدرت کے بارے سوچا، تو میرے دل کو تسلی ہوئی کہ میں نے بے سود ہی اُس لفٹ میں نیچے فرش کو دیکھا تھا۔

اُس وقت سے میں نے اس تجربے اور نبیوں کے کردار کے بارے غور کیا ہے۔ میں بوجھ سے دبا ہوا تھا اور میرا سر نیچے کو تھا۔ جب نبی بولا اور میں نے اُسے دیکھا، تو اُس نے مجھے ہدایت دی کہ میں اپنا دھیان خدا پر مرکوز کروں، جہاں سے میں شفا اور یسوع مسیح کے کفارے کے ذریعے مضبوطی پاسکتا تھا۔ نبی ہمارے لئے یہی کچھ کرتے ہیں۔ وہ ہماری رہنمائی خدا کی طرف کرتے ہیں۔ ۲

میں گواہی دیتا ہوں کہ صدر مانسن نہ صرف ایک نبی، رویا بین، اور مکاشفہ بین ہے؛ بلکہ زندگی کے اصول کو دیکھنے کے لئے وہ ایک شاندار نمونہ بھی ہے۔ اپنی ذمہ داریوں کے باعث وہ سارے لوگوں کے بوجھ کو محسوس کر سکتا ہے۔ اس کی بجائے، وہ ایمان کی عظیم مشق کرتا ہے اور وہ پُر اُمیدی، حکمت، اور دوسرے کے لئے محبت سے معمور رہتا ہے۔ اُس کا رویہ ایسا ہے جو ”کر سکتا ہے“ اور ”کرے گا“۔ وہ مضبوطی کے لئے خداوند پر اعتماد کرتا ہے اور اُس پر بھروسہ رکھتا ہے، اور خداوند اُس کو برکت دیتا ہے۔

تجربہ نے مجھے سکھایا ہے کہ اگر ہم، صدر مانسن کی مانند، اپنے ایمان کی مشق کریں اور مدد کے لئے خدا کی طرف دیکھیں، ہم زندگی کے بوجھوں سے ملغوب نہ ہوں گے۔ اور جو کچھ کرنے کو ہمیں کہا جائے گا یا جو کرنے کی ضرورت ہوگی وہ کرنے کے لئے ہم نا اہلی محسوس نہ کریں گے۔ ہم مضبوط ہوں گے اور، ہماری زندگیاں سلامتی اور خوشی سے معمور ہوں گی۔ ۳ ہم محسوس کریں گے کہ سب سے زیادہ بات جس کے لئے ہم پریشان ہیں وہ کوئی ابدی اہمیت کے بارے نہیں ہے۔ اور اگر ایسا ہے بھی، تو خداوند ہماری مدد کرے گا۔ مگر اُس کی طرف دیکھنے اور اُس کی ہدایت کی پیروی کی جرأت کے لئے ہم میں ایمان کا ہونا لازمی بات ہے۔

ہماری زندگیوں میں یہ ایک چنوتی کیوں ہے کہ ہم مستقل طور پر اُوپر اُس کی طرف دیکھیں؟ شاید ہم میں ایمان کی کمی ہے کہ ایک سادہ سا عمل ہمارے مسائل کو سنوار سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، جب بنی اسرائیل کو زہریلے سانپوں نے کاٹا تھا، تو موسیٰ کو حکم دیا گیا کہ وہ تلی پر پیتل کا سانپ اُوپر کو بلند کرے۔ پیتل کا وہ سانپ مسیح کی نمائندگی کرتا تھا۔ وہ جنہوں نے موسیٰ کی نصیحت کے مطابق سانپ کی طرف دیکھا، وہ شفا یاب ہوئے تھے۔ ۴ مگر بہت سارے دیگر جو اُوپر دیکھنے میں ناکام ہوئے، وہ برباد ہو گئے۔ ۵

ایہاں اس بات پر رضامند ہے کہ وہ جن اسرائیلیوں نے سانپ کی طرف نہ دیکھا اُس کی وجہ یہ تھی کیوں کہ وہ ایمان نہیں رکھتے تھے کہ ایسا کرنے سے وہ شفا پائیں گے۔ آج ایہاں کے الفاظ ہم سے مطابقت رکھتے ہیں:

”اب میرے بھائیو، اگر تم شفا کے لئے محض نظریں اٹھا کر دیکھ لو تا کہ شفا پاؤ تو کیا تم جلدی سے نہ دیکھو گے یا بہ نسبت اُس کے اپنی ہلاکت کے لئے بے اعتقادی میں اپنے دلوں کو سخت کرو گے اور کاہل بن کر۔؟“

”اگر ایسا ہے، تو تم پر مصیبت آئے گی؛ لیکن اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر اپنی آنکھیں اُوپر اٹھاؤ اور خدا کے بیٹے پر ایمان لانے لگو کہ وہ اپنے لوگوں کو مخلصی دینے آئے گا اور کہ وہ اُن کے گناہوں کے کفارے کے لئے دکھ اور موت برداشت کرے گا؛ اور کہ وہ مردوں میں سے دوبارہ جی اُٹھے گا۔“ ۶

صدر مانسن کی اوپر دیکھنے کی حوصلہ افزائی مسیح کو یاد رکھنے کے لئے ایک استعارہ ہے۔ جب ہم اُس کو یاد کرتے ہیں اور اُس کی طاقت پر اعتماد کرتے ہیں، تو اُس کے کفارے کے ذریعے ہم طاقت پاتے ہیں۔ یہ وہ ذریعہ ہے جہاں پر ہم اپنے تذبذب، اپنے بوجھ، اور مصیبتوں سے سکون پاسکتے ہیں۔ یہ وہ ذریعہ ہے جہاں پر ہم معافی پاسکتے ہیں اور اپنے گناہوں کی تکلیف سے شفا پاسکتے ہیں۔ یہ وہ ذریعہ ہے جہاں پر ہم ساری چیزوں کو برداشت کرنے اور آخری دن سرفرازی پانے کے لئے ایمان اور مضبوطی پاسکتے ہیں۔ ۷

حال ہی میں بہن، کنگ اور میں نے جنوبی افریقہ میں خواتین کی کانفرنس میں شرکت کی۔ ہمارے کفارہ کو اپنی زندگیوں میں لاگو کرنے پر چند الہامی پیغامات سننے کے بعد، سٹیک کی ریلیف سوسائٹی کی صدر نے ہر ایک کو باہر آنے کی دعوت دی۔ ہم سب کو ہیلیم کا ایک غبارہ دیا گیا۔ اُس نے وضاحت کی کہ ہمارا غبارہ

ہر ایک اُس بوجھ، امتحان، یا مصیبتوں کو پیش کرتا ہے جو زندگی میں ہمیں پیچھے رکھتے ہیں۔ تین تک گننے پر، ہم اپنے غباروں، یا اپنے ”بوجھوں“ کو چھوڑ دیں گے۔ جو نبی ہم نے اوپر نگاہ کی اور اپنے بوجھوں کو اُپر جاتے دیکھا، تو ”ٹھاہ“ کی ایک زوردار آواز سنائی دی۔ جنوبی افریقہ کی اُن شاندار بہنوں کے ساتھ غبارے چھوڑنے کے اُس سادہ سے عمل نے ناقابل بیان خوشی کی ایک انوکھی یاد دہانی کرائی جو اُپر دیکھنے اور مسیح کے بارے سوچنے سے آتی ہے۔

ہیلیم کا غبارہ چھوڑنے کے برعکس، روحانی طور پر اُپر کود دیکھنا کوئی ایک دفعہ کا تجربہ نہیں ہے۔ ہم سا کر امنٹ کی دعاؤں سے سیکھتے ہیں کہ ہمیں ہمیشہ اُس کو یاد رکھنا ہے اور اُس کے حکموں پر قائم رہنا ہے، کہ اُس کا روح ہماری رہنمائی کے لئے ہمیشہ ہمارے ساتھ رہ سکے۔ ۸

جب بنی اسرائیل بیابان میں بھٹک گئے تھے، تو خداوند نے ہر روز اُن کے سفر میں اُن کی رہنمائی کی جب اُنہوں نے رہنمائی کے لئے اُس کی طرف دیکھا۔ خروج میں ہم پڑھتے ہیں، ”اور خداوند اُن کو دن کو راستہ دکھانے کے لئے بادل کے ستون میں اور رات کو روشنی دینے کے لئے آگ کے ستون میں ہو کر اُن کے آگے آگے چلا کرتا تھا۔“ ۹ اُس کی رہنمائی مستقل تھی، اور میں آپ کو اپنی فروتن گواہی دیتا ہوں کہ خداوند ہمارے لئے بھی ایسا ہی کر سکتا ہے۔

پس آج وہ کیسے ہماری رہنمائی کرے گا؟ نبیوں، رسولوں، اور کہانچی رہنماؤں اور اُن احساسات کے ذریعے جو اُس وقت ہمارے پاس آتے ہیں جب ہم دعا میں اپنے دلوں کو آسمانی باپ کے سامنے انڈیل دیتے ہیں۔ جب ہم دنیا کی چیزوں کو بھولتے ہیں، توبہ کرتے ہیں، اور تبدیل ہوتے ہیں تو وہ ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ جب ہم اُس کے حکموں پر قائم رہتے ہیں اور اُس کی مانند زیادہ سے زیادہ بننے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ ہماری رہنمائی کرے گا۔ اور وہ روح القدس کے ذریعے ہماری رہنمائی کرے گا۔ ۱۰

دراصل زندگی کے سفر میں رہنمائی کے لئے اور روح القدس کی مستقل رفاقت کے لئے، ہمیں لازمی طور پر، ”سننے والا کان“ اور ”دیکھنے والی“ نگاہ رکھنی چاہیے یہ دونوں اُپر کی طرف دیکھنے کی رہنمائی کرتے ہیں۔ ۱۱ ہمیں ہمیشہ اُس ہدایت پر عمل کرنا چاہیے جو ہم پاتے ہیں۔ ہمیں لازمی طور پر اُپر کود دیکھنا اور اِس پر قائم رہنا چاہیے۔ میں جانتا ہوں ہم خوش ہوں گے، کیوں کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم خوش ہوں۔

ہم آسمانی باپ کے بچے ہیں۔ وہ ہماری زندگیوں کا حصہ بننا چاہتا ہے، ہمیں برکت دینے کے لئے، اور ہماری مدد کے لئے۔ وہ ہمارے زخموں کو شفا دے گا، ہمارے آنسو خشک کرے گا، اور اُس کی حضوری میں واپس لوٹنے کے لئے ہماری راہوں میں ہماری مدد کرے گا۔ جب ہم اُس کی طرف دیکھتے ہیں، تو وہ ہماری رہنمائی کرے گا۔

خداوند میری روشنی ہے؛ پھر مجھے کیوں ڈرنا چاہیے؟
دن اور رات اُس کی حضوری میرے قریب ہے۔
وہ میری خوشی ہے اور میرا گیت ہے۔

دن اور رات وہ میری راہوں میں۔۔۔ میری رہنمائی کرتا ہے۔ ۱۲

میں گواہی دیتا ہوں کہ جب ہم مسیح کو دیکھتے ہیں تو ہمارے گناہ معاف ہوتے اور ہمارے بوجھ ہلکے ہوتے ہیں۔ ”آئیں اُس کو یاد کریں،۔۔ اور سرور کو نیچے نہ جھکائیں؛“ ۱۳ کیوں کہ جیسا کہ صدر مانسن نے کہا ہے، ”اُپر دیکھنا بہتر ہے۔“ میں اپنے نجات دہندہ اور مخلصی دینے والے یسوع مسیح کے نام میں کہتا ہوں، آمین۔

حوالہ جات

۱۔ مضایاہ ۹:۴

۲۔ دیکھئے ۲ نئی ۲۵:۲۳؛ ۲۶۔

- ۳۔ دیکھئے مضایاہ ۱۵:۲۴۔
- ۴۔ دیکھئے گنتی ۸:۲۱۔۹۔
- ۵۔ دیکھئے انبی ۴۱:۱۷۔
- ۶۔ ایلما ۲۱:۳۳۔۲۲؛ آیت نمبر ۱۹۔۲۰ بھی دیکھئے۔
- ۷۔ ایلما ۳۶:۳، ۱۷۔۲۱؛ ۳ نیفی ۹:۱۳ بھی دیکھئے۔
- ۸۔ تعلیم اور عہد ۲۰:۷۷ دیکھئے۔
- ۹۔ خروج ۲۱:۱۳۔
- ۱۰۔ ۲ نیفی ۹:۵۲؛ ۱۳:۳۱؛ تعلیم اور عہد ۱۲۱:۳۶ دیکھئے۔
- ۱۱۔ امثال ۱۲:۲۰۔
- ۱۲۔ خداوند میری روشنی ہے، گیت نمبر ۸۹۔
- ۱۳۔ ۲ نیفی ۱۰:۲۰۔